آدابِ شیخ و وصیت نامہ

مقبول بارگاہ رسالت، قیوم العصر غوث الاغیاث حضرت الحاج

پیر سید محمد باقر علی شاہ بخاری قدس سرہ العزیز

مرتب

جانشین مقبول بارگاہ رسالت، مادرزاد ولی کامل، عالمی مبلغ اسلام حضرت علامہ

پیر سید محمد عظمت علی شاہ بخاری صاحب الحاج المعروف قبلہ چن جی سرکار رحمۃ اللہ علیہ

اعلامیہ عقائد آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف

مع تائید جید علماء اہلسنّت وجماعت

جاری کردہ

جانشین مقبول بارگاہ رسالت و عالمی مبلغ اسلام جگر گوشہ حضور چن جی سرکار

حضور غریب نواز پیر جی السید محمد علی حسنین شاہ بخاری صاحب نقشبندی مدظلہ العالی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف

ناشر: دارالتبلیغ آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف (گوجرانوالہ)

CamScanner

آداب شیخ ۔و۔ وصیت نامہ

مقبول بارگاہ رسالت، قیوم العصر، غوث الاغیاث

حضرت الحاج پیر سید محمد باقر علی شاہ بخاری صاحب قدس سرہ العزیز

اعلامیہ عقائد آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف

مع تائید جید علماء اہلسنّت و جماعت

جاری کردہ:

پیر طریقت رہبر شریعت حضور قبلہ غریب نواز پیر جی سید محمد علی حسنین شاہ بخاری صاحب مدظلہ العالی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف

تیرھواں ایڈیشن: ربیع الثانی 1445ھجری، نومبر 2023ء

ناشر

دارالتبلیغ آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف

CamScanner

جملہ حقوق بحق دربار شریف محفوظ ہیں

نام کتاب: آداب شیخ و وصیت نامہ

مقبول بارگاہ رسالت، قیوم العصر، حضور الاغیاث

حضرت الحاج پیر سید محمد باقر علی شاہ بخاری صاحب

قدس سرہ العزیز

اضافہ جدید

اعلامیہ عقائد آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف مع تائید جید علماء اہلسنت وجماعت

اعلامیہ عقائد منجانب

پیر طریقت رہبر شریعت حضور قبلہ غریب نواز پیر جی سید محمد علی حسنین شاہ

صاحب بخاری مدظلہ العالی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف

تاریخ اجراء اعلامیہ عقائد:

۱۷ فروری ۲۰۲۳ء برموقع تاجدار صداقت کانفرنس

تیرھواں ایڈیشن: ربیع الثانی 1445 ہجری، نومبر 2023ء

پروف ریڈنگ: مولانا محمد رفیق کیلانی خادم حضور دربار شریف

ناشر: دار التبلیغ آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف

یہ رسالہ اس لئے مرتب کیا گیا ہے کہ عام آدمی بلکہ پڑھے لکھے حضرات بھی تصوف وطریقت اور آداب شیخ کے موضوع پر بزرگان دین کی بڑی بڑی کتب پڑھنے سے عاری ہیں۔اور مکتوبات حضرت مجدد پاک قدس سرہٗ العزیز فارسی زبان میں ہیں اور اتنے بڑے ہیں کہ عام بیلی انہیں نہیں پڑھ سکتے لہٰذا جملہ اہل ایمان بالخصوص متوسلین سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی منفعت کثیرہ کی خاطر حضرت مجدد پاک قدس سرہ' العزیز کے ملفوظات کو من وعن شائع کیا جارہا ہے۔ جو حضرات خود پڑھ سکتے ہیں کم از کم ہفتہ میں ایک بار پڑھیں اور جو نہیں پڑھ سکتے ہیں وہ کسی پڑھے لکھے کے پاس بیٹھ کر ہفتہ میں کم از کم ایک دفعہ ضرور سن لیا کریں یہ رسالہ کثیر تعداد میں چھپوا کر ''دار التبلیغ آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ حضرت کیلیانوالہ شریف'' سے اسے مفت تقسیم کیا جارہا ہے۔مزید یہ کہ اس کے ساتھ وصیت نامہ مقبول بارگاہ رسالت، قیوم العصر، حضور الاغیاث حضرت الحاج پیر **سید محمد باقر علی شاہ بخاری** صاحب قدس سرہ العزیز اور اعلامیہ عقائد آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف مع تائید جید علماء اہلسنّت وجماعت جو پیر طریقت رہبر شریعت حضور قبلہ غریب نواز پیر جی سید محمد علی حسنین شاہ صاحب بخاری مدظلہٗ العالی سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف نے ۷ افروری ۲۰۲۳ کو جاری فرمایا، شائع کیا جارہا ہے۔اہل اسلام پر بالخصوص تمام خدام آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف کے لئے فیضان طریقت کے حصول کا واحد ذریعہ اعلامیہ عقائد ہذا کے مطابق عقائد کی درستگی اور آداب شیخ کا کما حقہٗ ادراک اور اس پر عمل ہے حضور مقبول بارگاہ رسالت کے وصیت نامہ کا مقصد و مرکزی خیال صرف اور صرف عقائد کی درستگی اور مستقبل میں آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف کے روحانی فیض کے تسلسل وانتظام وانصرام میں سجادہ نشین صاحب کی اہمیت بیلیوں کو ذہن نشین کروانا ہے۔اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

پیر سیر حال شکر مزورش استقامت برکرامت

لا شے کیا دھن گرے لبوں کی بسمع بر الم حی

مبارک ہو گل چو لب دس بجے

سنس کا اعتبار دل بھی تصور جمالیں

یاستار یاغفار یاغفور یارحمن الرحیم جاناں

جان تو بالا بر شیر جانی

سلطح خیریت الر حبی

برحو والی حرفہ کسی در راہ بر

دیار جو الصدر حبش

عرضِ حال

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡمِ ، اَمَّا بَعۡدُ

اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ واعظم شانہٗ قرآن کریم فرقان حمید میں ارشاد فرماتے ہیں۔

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَکّٰهَا تحقیق وہ فلاح پا گیا یا کامیابی حاصل کر گیا جس کو تزکیہ یعنی نفس مطمئنہ والی طہارتِ قلب و روح حاصل ہوگئی۔

سید الانبیاء، مالک ہر دو سرا، رحمۃ للعالمین خاتم النبیین شفیع المذنبین فخر الاولین والآخرین، حضور دو جہاں، محبوب رب کریم، بالمومنین رء وف و رحیم حضور نبی کریم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے اوصاف، کمالات اور شان نبوت و رسالت و محبوبیت کا ایک سرمدی امتیاز یہ بھی ہے ''وَیُزَکِّیۡهِمۡ '' یعنی جسے حضور نبی کریم ﷺ قبول فرمالیں۔ جس چیز کو بھی سرکار سے نسبت ہو جائے وہ شے اسی وقت پاک ہو جاتی ہے۔ اس کا تزکیہ ہو جاتا ہے اور اس طرح تزکیہ ہوتا ہے کہ تمام جہان کے اولیاء اللہ غوث، قطب، اقطاب اور تمام مجددین مل کر بھی اس ایک صحابی کے مقام کو نہیں پہنچ سکتے جس نے نور محبت اور نور ایمانی سے صرف ایک دفعہ حضور نبی پاک ﷺ کا شرف زیارت حاصل کیا۔ آپ کا کلمہ شریف پڑھا اور بوجہ وقت نہ ملنے کے بغیر کبھی نماز، روزے، حج اور زکوٰۃ ادا کرنے کے ناموس مصطفیٰ ﷺ پر شہید ہو گئے۔

اسی طرح نماز پنجگانہ میں یا جس کو مولا کریم زیادہ توفیق عطا فرمائیں ہم سب ہر نماز میں روزانہ جس صراط مستقیم کی خاطر التجائیں کرتے ہیں اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ یعنی اے اللہ ہمیں ان لوگوں کی راہ پر چلا جن پر تیرا انعام ہوا ہے ۔وہ سیدھا راستہ انعام والے لوگوں کا ہے لیکن انعام والے کون لوگ ہیں؟ اس سوال کا جواب خود رب کریم دیتے ہیں۔ارشاد ہوتا ہے ۔

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

ترجمہ: جن پر اللہ نے انعام کیا وہ انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین ہیں۔(سورہ نساء)

واضح طور پر رب کریم عزوجل شانہ' نے انعام والے چار گروہ ارشاد فرمائے ہیں پہلے النَّبِيّٖنَ یعنی جملہ انبیاء جن کے سردار اول الخلق آخر الظہور ہمارے آقا و مولا حضور نبی کریم ﷺ ہیں ۔دوسرے صِدِّيْقِيْن ہیں یعنی جملہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین بالخصوص صدیقین کے سردار حضرت سیدنا ابو بکر صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ہیں ۔تیسرے شُهَدَآء یعنی جملہ شہداء اسلام، بدر و احد وحنین اور کربلا کے جملہ شہداء مع سید الشہداء حضرت سیدنا امام عالی مقام امام حسین رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہیں چوتھا انعام والا گروہ صَالِحِيْن یعنی اولیاء اللہ کا ہے ۔اب انبیاء کرام، صدیقین اور شہداء کے بعد صالحین یعنی اولیاء اللہ کا سلسلہ جاری و ساری ہے ۔ان صالحین اولیاء اللہ سے نسبت ہو گی تو تب ہی شہداء، صدیقین اور سرور انبیاء حضور نبی کریم ﷺ سے نسبت ہو سکے گی ۔یا بالفاظ دیگر ان اولیاء اللہ کا راستہ اپنائیں گے ۔ان سے اپنا تعلق بطور اتباع قائم کریں گے تو یہی تعلق وہ صراط مستقیم ہے ۔اور یہی وہ سیدھا راستہ ہے جو شہداء، صدیقین اور حضور سرور انبیاء فخر دوجہاں ﷺ والا راستہ ہے لہٰذا ان آیات کریمہ سے صراحت کے ساتھ یہ بات ثابت ہو گئی کہ اولیاء اللہ کی راہ ہی عین انعام اور خدا تعالیٰ کی راہ ہے ۔اور ان کی مخالفت عین خدا عزوجل کا

غضب اور حضور رسول پاک ﷺ کی مخالفت ہے۔اس طرح یہ بات اچھی طرح ذہین نشین کر لینی چاہیے کہ انہی اولیاء اللہ کے راستہ کی اتباع ہم پر فرض کی گئی ہے۔فرمان الٰہی ہے وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ اس آیت کریمہ سے یہ حقیقت روزروشن کی طرح واضح ہو رہی ہے کہ جو خود کسی ولی اللہ کا مرید نہیں۔وہ خود بھی کبھی پیر نہیں ہو سکتا جو کسی صاحب نسبت کا خادم نہیں وہ خود بھی کبھی مخدوم نہیں ہو سکتا۔نیز یہ کہ جس کے شیخ کامل اس پر ناراض ہیں یا غضب ناک ہیں ان کا غضب اور ناراضگی عین خدا کا غضب اور ناراضگی ہے۔

طالب صادق اور مرید کامل وہ ہے کہ جس کے شیخ فرمادیں کہ یہ میرا غلام ہے ۔تمام اکابرین امت ،اولیائے کرام حضرت سیدنا جنید بغدادی ،حضرت میراں حسین زنجانی ، قطب المحققین حضور داتا گنج بخش قدس سرہٗ۔حضرت سیدنا غوث صمدانی شیخ عبدالقادر جیلانی ، غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی اجمیری ،حضرت بایزید بسطامی ،حضور شہنشاہ نقشبند،حضور حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت میرے پیرو مرشد حضرت اعلیٰ سرکار شرقپوری اور شمس العارفین، سراج السالکین میرے قبلہ کونین،کعبۂ دارین حضور پیر کیلانی اور دیگر تمام ان گنت اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین محض اپنے اپنے مرشد کے کمالِ کرم اور ان سے کمالِ نسبت کی بناء پر ان مدارج و مراتب عظمیٰ پر فائز ہوئے اور جملہ مومنین و مومنات حضور نبی پاک ﷺ کے ان پیاروں کی غلامی حاصل کر کے فلاحِ دارین حاصل کرتے رہے اور انشاء اللہ العزیز قیامت تک مستفیض ہوتے رہیں گے۔جس کے پیر اس پر راضی ہیں اسے محبوب کبریا حضور نبی کریم ﷺ کی اتباع بھی نصیب ہے جو دنیا سے باایمان رخصت ہوگا مولا کریم ہر مسلمان مرد اور عورت پر اپنا فضل و کرم فرما کر انہی خوش نصیب

لوگوں کی طرح انجام بخیر فرمائیں۔

اولیاء اللہ کی سنگت ایمان اور ان کی مخالفت بدبختی ہے۔

جملہ اہل ایمان کی منفعت کثیرہ کے لئے یہاں حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ کا مکتوب شریف 139 دفتر اول حصہ سوم سنیں۔ اس مکتوب شریف کا عنوان ہے۔

''اس بد بخت جماعت کے بیان میں جو اہل اللہ پر اعتراض کرتی ہے اس جماعت کی ہجو و مذمت جائز بلکہ مستحسن ہے۔''(اس جماعت سے وہ لوگ مراد ہیں جو بھی اولیاء اللہ پر اعتراض کرتے ہیں) ارشاد ہوتا ہے ''کفار قریش نے جب اپنی کمال بدبختی کی بنیاد پر اہل اسلام کی برائی اور مذمت میں بہت مبالغہ کیا تو حضرت رسالت مآب ﷺ نے بعض اسلامی شعراء کو حکم دیا کہ کفار کی مذمت و برائی میں اشعار کہیں۔ وہ شاعر حضرت رسالت مآب کے سامنے منبر پر بیٹھتے اور کفار کی مذمت میں اعلانیہ اشعار کہتے حضور ﷺ فرماتے جتنا وقت یہ کفار کی مذمت میں مصروف رہتے ہیں روح القدس جبریل امین ان کے ساتھ رہتے ہیں۔''

☆ اس مکتوب شریف میں دو مسئلے بیان کئے گئے ہیں۔ ایک یہ کہ وہ شخص یا وہ گروہ بد بخت ہے (خواہ کسی بھی فرقے، عقیدے، گروہ یا مسلک سے تعلق رکھتا ہو) جو اولیاء اللہ اور اہل اسلام پر اعتراض کرتا ہے۔ اگر ان اولیاء اللہ پر تنقید کرے تو بہ فرمان حضرت مجدد پاک وہ بدبختوں کا گروہ ہے جو اب بھی موجود ہے خواہ اپنی جماعت یا فرقے کا نام کوئی بھی رکھ لے جب تک ان میں یہ نشانی موجود رہے گی وہ بد بخت ہی رہیں گے۔

☆ اس مکتوب شریف کے دوسرے حصے سے اس بات کا علم ہوتا ہے کہ ایسے لوگوں کی

رمت اور برائی کرنے پر روح الامین مدد کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔ لہٰذا اولیاء اللہ پر اعتراض وتنقید کا جواب دینے والے علماء حق جب تک ان بدبختوں کی ہجو اور مذمت کرتے رہتے ہیں جبریل امین ان کی مدد فرماتے ہیں۔

☆حضور مجدد پاک قدس سرہ العزیز نے اپنے اس مکتوب شریف میں اہل اللہ اور اہل اسلام پر اعتراض کرنے والوں کو بدبخت فرمایا ہے۔ تمام اہل اسلام اور اہل اللہ کے سردار صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، اہل بیت اطہار اور حضور نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات اور حضور نبی پاک صاحب لولاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صاحبزادیاں ہیں جو ان مقدس اور محترم ہستیوں پر اعتراض کرتے ہیں۔ ان کی تنقید وتنقیص کرتے ہیں۔ حضرت مجدد پاک قدس سرہ العزیز کے فتوے کی رُو سے ایسے لوگ بدبخت ہیں۔ ایسے بدبختوں کی ہجو و مذمت نہ صرف جائز بلکہ مستحسن ہے اور حضور نبی پاک ﷺ کے مبارک فرمان کی روشنی میں جبرئیل امین مدد کیلئے ایسے لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔

☆حضرت مجدد پاک قدس سرہ نے اہل اسلام اور اہل اللہ پر اعتراض کرنے والے لوگوں کو بدبخت فرمایا ہے۔ تو پھر جو لوگ حضور ﷺ پر اعتراض کرتے ہیں ان سے بڑھ کر بدبخت دنیا بھر میں کوئی نہیں ہو سکتا۔ ان کی ہجو و مذمت خود مولا کریم نے قرآن پاک میں صراحتاً کی ہے۔ جیسے ابولہب، اس کی بیوی اور ولید بن مغیرہ کی کئی برائیاں بیان فرما کر بالآخر اس کو عُتُلٍّ بَعۡدَ ذٰلِکَ زَنِیۡمٍ یعنی حرام زادہ فرمانا اور بالعموم کفار و مشرکین کے اعتراضات کے جواب میں آیاتِ کریمہ نازل فرمانا اس کی روشن مثالیں ہیں۔

☆ہر چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہے جس طرح حضرت مجدد پاک کے فتوے کی رو سے

اہل اللہ اور اہل اسلام پر اعتراض کرنے والے بد بخت ہیں۔ بالکل ہی اُلٹ اس کے اہل اللہ اور اہل اسلام کا احترام اور محبت رکھنے والے خوش بخت ہیں اور جو ان اولیاء اللہ کے پاس بھی بیٹھنے والا ہو وہ بھی کبھی بد بخت نہیں ہو سکتا اور اس کا ثبوت وہ حدیث قدسی ہے کہ جس میں واضح طور پر فرمان مولا کریم ہے لَا یَشْقٰی جَلِیْسُھُمْ ترجمہ :۔ اہل اللہ کے پاس بیٹھنے والا کبھی بد بخت نہیں ہو سکتا۔

یہ بات ہمیشہ ذہن نشین رہنی چاہیئے کہ اہل اللہ پر اعتراض تنقید اور تنقیص انبیاء صحابہ اور اولیاء سے کبھی ایمان نہیں ملے گا۔ محض بدبختی ملے گی اور اس صورت میں صرف اعتراض ہی اعتراض ہوں گے۔ احترام نہیں ہوگا اور جہاں حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین شہداء اسلام و سیّد الشہداء حضرت مولا حسین پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اولیاء اللہ کا احترام ہے وہاں اعتراض نہیں اور یہی ایمان کی بنیاد ہے۔ جب تک احترام مکمل نہیں ہوتا تب تک اعتراض ہوتے رہتے ہیں۔ جب احترام مکمل ہو جائے تو اعتراض ختم ہو جاتے ہیں حضور نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ — تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک
اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ — اپنے باپ، اپنی اولاد غرضیکہ تمام لوگوں
وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ — سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ ہو۔

عقل کو تنقید سے فرصت نہیں
عشق پر "ایمان" کی بنیاد رکھ (اقبال)

امینِ دولت شیر ربانی، قاسم فیضان پیر کیلانی حضور سرتاجُ الاولیاء، آفتاب نقشبندیت پیر طریقت، رہبر شریعت، ہمائے اوجِ حقیقت، پادشاہِ بحرِ معرفت حضور قیوم العصر میرے قبلہ

کومین کعبہ دارین حضرت الحاج اباجی حضور حضرت سید محمد باقر علی شاہ صاحب بخاری نقشبندی مجددی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ:۔

'' میرا مشاہدہ ہے کہ جو بھی اہل اللہ پر اعتراض کرے ضرور گمراہ ہوتا ہے اور اس ضمن میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اولیاء کرام کسوٹی ہیں۔ جو کوئی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اعتراض کرتا ہے بالآخر رافضی ہو کر مرے گا اور جو اولیاء اللہ کی شان میں گستاخی کریگا بالآخر خارجی ہو کر مرے گا۔ کیونکہ اولیاء اللہ کے ولی بننے میں حضرت علی شہنشاہ ولایت مظہر العجائب والغرائب مشکل کشائی فرماتے ہیں اس لیے اولیاء اللہ آپ کے محبوب ہیں اور جو کوئی بھی حضرت شہنشاہ ولایت کے محبوبوں کی شان میں گستاخی کا مرتکب ہوگا اس کا خاتمہ خارجیت پر ہوگا''۔

یہاں ایک اور سوال ذہن میں ابھرتا ہے کہ ان اولیاء اللہ کو ولی بنانے میں کن بزرگوں کا کرم اور کن حضرات کی مدد شامل حال ہوتی ہے؟ اس ضمن میں حضرت مجدد پاک قدس سرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی ولی اس وقت تک ولی نہیں بنتا ہے جب تک شہنشاہ ولایت مظہر العجائب و الغرائب حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور حضرت خاتون جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حسنین کریمین سرداران اہل جنت رضی اللہ عنہما کی مدد شامل حال نہ ہو۔ بلکہ حضرت مجدد پاک فرماتے ہیں کہ فقیر کا گمان ہے کہ حضور پُر نُور شافع یوم النشور مخبر صادق ﷺ کے ظہور سے قبل جملہ انبیاء کی امتوں میں بھی جتنے اولیاء اللہ ہوئے ہیں وہ بھی شہنشاہ ولایت کرم اللہ وجہہ الکریم کی عنایت سے ہی ولی ہوئے۔

یہ بات ذہن نشین رہے کہ یہ گمان کسی عام آدمی کا نہیں جس کی کوئی اہمیت نہ ہو

بلکہ یہ سرتاج الاولیاء حضرت مجدد الف ثانی کا گمان اور فرمان ہے جس کی یقیناً اہل علم و عرفان کے نزدیک بڑی قدر و قیمت اور اہمیت ہے۔ تو اب جو لوگ یا فرقہ اہل بیت اطہار شہنشاہ ولایت مظہر العجائب والغرائب حضرت علی مشکل کشا کرم اللہ وجہہ الکریم کی مدد کا منکر ہے کبھی ولی اللہ نہیں ہو سکتا اور اس کا مصداق حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مشکوٰۃ شریف میں فرمان مبارک بھی روز روشن کی طرح واضح ہے:

عَلِیٌّ وَلِیُّ کُلِّ مُؤْمِن

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر مومن (مرد اور عورت) کے مددگار ہیں۔

اسی طرح جملہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین یا ان میں سے کسی ایک کا منکر بھی ولی اللہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ مولا کریم نے قرآن پاک کے ستائیسویں پارے کے سترہویں رکوع میں واضح طور پر ارشاد فرمایا ہے:۔

لَا یَسْتَوِیْ مِنْکُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ط
اُولٰٓئِکَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ط
وَکُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ط

تم میں برابر نہیں وہ جنہوں نے فتح مکہ سے قبل خرچ اور جہاد کیا وہ مرتبہ میں ان سے بڑے ہیں جنہوں نے بعد فتح مکہ کے خرچ اور جہاد کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب سے جنت کا وعدہ فرما چکا۔

لہٰذا تمام صحابہ کرام اس آیت کریمہ کی رو سے جنتی ہیں۔ روایتوں کو چھوڑ کر آیتوں کو مضبوط و مستحکم پکڑنا چاہیے۔ یہی ہدایت اور ایمان کی بنیاد ہیں ان آیات کریمہ سے واضح طور پر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا جنتی ہونا ثابت ہو گیا ہے۔ اب قرآن پاک

اور اللہ کے فرمان کو چھوڑ کر دنیاوی روایتوں پر عمل کرنا کتنی صریح گمراہی ہے اور بے وقوفی ہے۔ مولا کریم ہدایت عطا فرمائیں۔ آمین

چونکہ اب مولا کریم کی طرف سے سب سے بڑا انعام اور نعمت عظمیٰ ولایت ہے اولیاء اللہ کی شان کو کما حقہ، کوئی نہیں جان سکتا، مگر مولا کریم جتنی کسی کو توفیق عطا فرمائیں۔ جیسے کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ لَا يَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ ان کی مجلس میں بیٹھنے والا بد بخت نہیں ہو سکتا۔ بلکہ ان کی محبت کے فیوض و برکات کے متعلق حضرت مجدد پاک قدس سرہ العزیز مکتوب شریف نمبر **290** میں یوں رقم طراز ہیں۔

''ان بزرگوں کی نگاہ دلی امراض کو شفا بخشتی ہے اور ان کی محبت غیر پسندیدہ عادات و اخلاق کو بالکل دور کر دیتی ہے۔،،

جب کسی خوش قسمت کو اولیاء اللہ سے نسبت ہو جاتی ہے تو پھر اس کو ان باتوں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے۔ جس کے لئے حضرت مجدد پاک قدس سرہ العزیز اپنے مکتوب شریف نمبر **286** میں ارشاد فرماتے ہیں:۔

''مرید کو چاہیے کہ اپنے اختیار کو بالکلیہ شیخ کے اختیار میں گم کر دے اور اپنے آپ کو تمام مرادوں سے خالی کر کے اپنی کمر ہمت اس کی خدمت کیلئے باندھ لے اور جس کام کے متعلق شیخ اسے حکم دے اپنے لئے سرمایہ سعادت جانتے ہوئے بجا آوری میں پوری کوشش کرے''۔

اگر بزرگ ہستیاں کسی کو قبول فرما لیں تو یہ سب سے بڑا احسان ہے اس احسان عظیم کا حق کسی صورت میں ادا نہیں ہو سکتا۔ کیوں کہ اسی وجہ سے وہ کمال کو پہنچتا ہے انہی کے

CS CamScanner

سبب وہ بدبختوں کے گروہ سے نکل کر خوش بختوں کے گروہ میں داخل ہو جاتا ہے۔ پھر اس کی قدر و قیمت کا کیا پوچھنا اور پھر وہ ایک عظیم اور کامل انسان بن کر اس دنیا میں جلوہ افروز ہوتا ہے۔

جب تک بکے نہ تھے کوئی پوچھتا نہ تھا
تو نے خرید کر ہمیں انمول کر دیا

حضرت مجدد پاک قدس سرہ العزیز اس امر کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے اپنے پیر زادوں حضرت خواجہ عبداللہ اور حضرت خواجہ عبید اللہ قدس اللہ سرہما کو مکتوب شریف 266 دفتر اول حصہ چہارم میں تحریر فرماتے ہیں اور اپنے پیر زادوں کی خدمت اقدس میں عرض کرتے ہیں۔

"جو بلند درجے والی دولت جناب کے حضور سے اس فقیر کو ملی ہے تو پھر اس کے عوض اگر تمام عمر کے لئے اپنے سر کو جناب کی بلند درگاہ کے خادموں کے پامال کرتا رہے تو بھی جناب کا حق ادا نہ ہو سکے۔"

ان تمام باتوں کا خیال فرماتے ہوئے حضور سرتاج الاولیاء، آفتاب نقشبندیت، پیر طریقت، رہبر شریعت، حضور قیوم العصر میرے قبلہ و کعبہ دارین حضرت الحاج اباجی حضور (حضرت سید محمد باقر علی شاہ صاحب بخاری نقشبندی مجددی قدس سرہ العزیز) کے حکم سے زیر نظر کتابچہ "آداب شیخ حضرت مجدد پاک کی نظر میں" مرتب کیا جا رہا ہے تاکہ جملہ مسلمان عوام بلکہ کسی بھی سلسلہ سے تعلق رکھنے والے بالخصوص متوسلین سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ دیکھیں کہ حضور غوث صمدانی، شہباز لامکانی ملت اسلامیہ کی نگہبانی اور احیائے اسلام کا فریضہ ادا کرنے

والے دو قومی نظریہ کے بانی حضرت مجدد الف ثانی، شیخ احمد سرہندی فاروقی قدس سرہ العزیز کی نظر میں آداب مرشد کیا ہیں۔ اور ان کی کیا اہمیت ہے تا کہ جملہ اہل اسلام اور اہل ایمان اس پر عمل پیرا ہو کر اپنے اپنے مرشد کامل کی صحبت سے صحیح طور پر مستفیض ہوں۔ اپنے ایمان کو مضبوط کریں اور گمراہی سے محفوظ رہیں۔

نوٹ: پیر صرف وہی ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت مطہرہ پر عمل پیرا ہو یہ فرمان حضرت مجدد پاک رحمۃ اللہ علیہ۔ اور کسی صاحب سلسلہ طریقت سے اجازت یافتہ ہو۔ فرمان حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہے ''جو شریعت کے حکموں کو فنا کرے عند اللہ و عند الرسول وہ شیطان ہے۔''

راقم الحروف الحاج السید عظمت علی بخاری نقشبندی مجددی

آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف ضلع گوجرانوالہ

یکے از غلامان غلام سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ مکان شریفیہ

خصوصاً بالخصوص اعلیٰ حضرت عظیم البرکت حضور شیر ربانی آستانہ عالیہ شرقپور شریف

و اعلیٰ حضرت شمس العارفین سراج السالکین پیر کیلانی آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف

CamScanner

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ۔ اَمَّا بَعۡدُ

غوث صمدانی، قطب ربانی محبوب سبحانی، شہباز لامکانی، غواص بحر عرفانی، قندیل نورانی شمس برجِ ولایت، آفتاب افق ہدایت، وارث علوم نبوت مخزن علم وحکمت حضرت سیدنا الشیخ احمد سرہندی فاروقی حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز مکتوب شریف ۲۹۲ دفتر اول حصہ پنجم میں شیخ عبدالحمید بنگالی طرف

آدابِ شیخ

کے بارے میں مریدوں کے ضروری آداب میں اور بعض مریدین کے شبہات دور کرنے اور اس کے مناسب امور کے بیان میں ارشاد فرماتے ہیں:

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَدَّبَنَا بِالۡاٰدَابِ النَّبَوِیَّۃِ وَھَدَانَا اِلَی الۡاِخۡلَاقِ الۡمُصۡطَفَوِیَّۃِ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہِ الصَّلٰوتُ وَالتَّسۡلِیۡمَاتُ اَتَمُّھَا وَاَکۡمَلُھَا

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں آداب نبوی سکھائے اور ہمیں اخلاق مصطفوی کی ہدایت دی۔ علیہ وعلیٰ آلہ الصلوات والتسلیمات

اے عزیز جان کہ اس راہ فقر پر چلنے والے دو حال سے خالی نہیں یا مرید ہیں یا مراد۔ اگر مراد ہوں تو انہیں مبارک ہو کیونکہ انہیں انجذاب اور محبت کے راستے سے کشاں کشاں لے جائیں گے اور مطلب اعلیٰ تک پہنچا دیں گے اور ہر ادب جو درکار ہو بالواسطہ یا بلاواسطہ انہیں سکھا دیں گے اور اگر ان سے کوئی لغزش واقع ہوگی تو اس پر انہیں جلدی آگاہ فرما دیں گے اور ان پر گرفت نہیں کریں گے اور اگر انہیں ظاہری پیر کی ضرورت ہوگی تو

ان کی کوشش کے بغیر اس دولت تک پہنچا دیں گے۔

مختصر یہ کہ عنایت ازلی جل شانہ ان بزرگوں کے حال کی کفیل ہے بالواسطہ یا بلاواسطہ ان کے کام کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں جسے چاہتا ہے برگزیدہ بنالیتا ہے۔

اور اگر مرید ہوں گے تو ان کا کام کامل اور کامل کرنے والے پیر کے واسطہ کے بغیر دشوار ہے۔ بلکہ ایسا پیر چاہیے جو جذبہ اور سلوک کی دولت سے مشرف اور فنا و بقا کی سعادت سے بھی سعادت مند ہو چکا ہو اور سیر الی اللہ، سیر فی اللہ، سیر عن اللہ باللہ اور سیر فی الاشیاء باللہ کو مکمل طور پر طے کر چکا ہو اور اگر اس کا جذبہ اس کے سلوک پر مقدم ہو اور مرادوں کی تربیت کا پروردہ ہو تو نہایت ہی اکسیر ہے۔ اس کا کلام دوا ہے اور اس کی نظر شفاء۔ مردہ دلوں کی زندگی اس کی توجہ شریف سے وابستہ ہے اور پژمردہ جانوں کی تازگی اس کے التفات لطیف کے ساتھ مربوط ہے اور اگر اس طرح کا صاحب دولت پیر میسر نہ آئے تو سالک مجذوب ہی غنیمت ہے اور ناقصوں کی تربیت اس سے بھی ہو جائے گی اور اس کے واسطے سے فنا اور بقا کی دولت تک پہنچ جائیں گے۔

آسماں نسبت بعرش آمد فرود

ورنہ بس عالی ست پیش خاک تود

(یعنی آسمان عرش کی نسبت تو نیچے ہے لیکن خاک کے تودہ سے بہت اونچا ہے)

اور اگر عنایت خداوندی جل شانہ سے کسی طالب کو اس طرح کے کامل اور کامل کرنے والے پیر تک پہنچا دیں تو چاہیے کہ اس کے وجود شریف کو غنیمت جانے اور اپنے آپ کو

مکمل طور پر اس کے سپرد کر دے اور اپنی نیک بختی کو اس کی رضامندی کے کاموں میں جانے اور اپنی بدبختی کو اس کی ناراضگی میں خیال کرے مختصر یہ کہ اپنی ہر خواہش کو اس کی رضا کے تابع کر دے۔

فیض نظر کے لیے ضبط سخن چاہیے
حرف پریشاں نہ کہہ اہل نظر کے حضور

حدیث نبوی علیہ وآلہ الصلوت والتسلیمات اتمہا واکملہا میں وارد ہے۔

لَنْ يُّؤْمِنَ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ

تم میں سے اس وقت تک کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنی خواہش نفس کو اس چیز کے تابع نہ کر دے جسے میں لے کر آیا ہوں۔

یہ بات بھی مرید کے ذہن میں رہنی چاہیے کہ آداب صحبت اور شرائط کا لحاظ بھی اس راہ کی ضروریات سے ہے تاکہ فائدہ پہنچانے اور فائدہ حاصل کرنے کا راستہ کھلے اس کے بغیر صحبت کا کوئی نتیجہ نہیں اور نہ مجلس کا کوئی فائدہ ہے۔ بعض آداب اور ضروری شرائط بیان کی جاتی ہیں۔ گوشِ ہوش سے سنیں۔

اے عزیز تو جان کہ طالب کو چاہیے کہ اپنے دل کے چہرے کو تمام اطراف سے موڑ کر اپنے پیر کی طرف متوجہ کرے اور پیر کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر نوافل اور اذکار میں مشغول نہ ہو اور اس کے غیر کی طرف سے التفات نہ کرے اور اپنے آپ کو کلیتاً اس کی طرف متوجہ کر کے بیٹھے یہاں تک کہ اس کے حکم کے بغیر ذکر میں بھی مشغول نہ ہو اور فرض وسنت نماز کے علاوہ کوئی نماز اس کی مجلس میں ادا نہ کرے۔

موجودہ بادشاہ کے متعلق منقول ہے کہ اس کا وزیر اس کے سامنے کھڑا تھا اتفاقاً اس دوران میں وزیر کی توجہ اپنے کپڑوں کی طرف ہوگئی اور اس نے اپنے کپڑے کے کسی بند کو اپنے ہاتھ سے درست کیا۔ اس دوران بادشاہ کی نظر اس پر پڑی۔ دیکھا کہ وزیر اس کی طرف متوجہ نہیں تو ڈانٹ کر کہا کہ میں اس بات کو برداشت نہیں کر سکتا کہ تو میرا وزیر ہو کر میرے سامنے اپنے کپڑے کے بند کی طرف توجہ کرے۔

غور کرنا چاہیے کہ جب کمینی دنیا کے وسائل کیلئے باریک آداب درکار ہیں تو جو چیزیں (مرشد وغیرہ) خدا تک پہنچنے کا وسیلہ ہیں ان کے آداب کی رعایت تو بہت کامل طریقہ پر کرنی لازم ہوگی اور جہاں تک ممکن ہو ایسی جگہ نہ کھڑا ہو کہ اس کا سایہ پیر کے کپڑوں پر یا پیر کے سائے پر پڑتا ہو اور پیر کی جانماز پر پاؤں نہ رکھے اور اس کے وضو خانہ میں وضو نہ کرے اور اس کے خاص برتنوں کو اپنے استعمال میں نہ لائے۔ بغیر ان کی اجازت کے اور اس کے سامنے پانی نہ پیئے اور نہ کھانا کھائے اور نہ کسی سے بات کرے (بغیر اجازت کے) بلکہ کسی کی طرف بھی متوجہ نہ ہو اور پیر کی عدم موجودگی میں اس کی طرف پاؤں نہ کرے جس طرف پیر ہو اور نہ اس طرف تھوکے اور جو کچھ پیر سے صادر ہو اسے درست جانے اگرچہ بظاہر درست نظر نہ آئے کیونکہ پیر جو کچھ کرتا ہے الہام اور اذن سے کرتا ہے لہٰذا کسی صورت میں اعتراض کی گنجائش نہیں ہے۔

اور اگر اس کی بعض الہامی صورتوں میں خطا بھی واقع ہو جائے تو خطا الہامی خطا اجتہادی کی طرح ہے کہ اس پر ملامت یا اعتراض جائز نہیں نیز چونکہ اس مرید کو اپنے پیر کے ساتھ محبت پیدا ہو چکی ہے اس لیے محبوب سے جو کچھ صادر ہو محب کو اچھا ہی نظر آتا

ہے۔ لہٰذا اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں اور تمام کلی و جزئی امور میں اپنے پیر کی اقتدا کرے۔ کھانے میں، پینے میں اور سونے میں غرضیکہ ہر نیک کام میں۔ نماز کو اپنے پیر کی طرح ادا کرنا چاہیے اور رفتہ کو اس کے عمل سے اخذ کرنا چاہیے۔

آں را کہ در سرائے نگاریست فارغ است

از باغ و بوستاں و تماشائے لالہ زار

یعنی جس کے گھر میں معشوق ہو وہ باغ و بوستان کی سیرا ورلالہ زار کے تماشے سے فارغ ہے

اور پیر کی حرکات و سکنات میں اعتراض کو قطعاً گنجائش نہ دے چاہے رائی کے برابر اعتراض ہو کیونکہ اعتراض کا نتیجہ محرومی کے سوا کچھ نہیں اور تمام مخلوق میں سب سے زیادہ بے سعادت وہ شخص ہے جو اس گروہ اولیاء اللہ میں عیب نکالے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بلائے عظیم سے نجات دے اور اپنے پیر سے خوارق وکرامات کا مطالبہ نہ کرے اگر چہ یہ طلب دل میں وسوسے اور خطرے کی شکل میں ہو۔ تم نے کبھی سنا ہے کہ کسی مومن نے اپنے نبی سے معجزہ طلب کیا ہو معجزے طلب کرنے والے کفار اور منکر لوگ ہیں۔

معجزات از بہر قہر دشمن است

بوئے جنسیت پئے دل بردن است

موجب ایمان نباشد معجزات

بوئے جنسیت کند جذب صفات

(یعنی معجزات دشمن کو مغلوب کرنے کیلئے ہیں اور دل قابو کرنے کے لیے جنسیت کی بو ہے معجزات ایمان کا باعث نہیں بلکہ جنسیت کی بو صفات کو جذب کرتی ہے)۔

CamScanner

اگر دل میں کسی قسم کا شبہ بھی آجائے تو بلاتوقف پیر کی خدمت میں عرض کرے اگر حل نہ ہو تو اپنی کوتاہی تصور کرے۔ پیر پر کوئی عیب نہ لگائے اور جو بھی واقعہ ظاہر ہو پیر سے پوشیدہ نہ رکھے اور واقعات کی تعبیر اس سے دریافت کرے اور جو تعبیر خود طالب پر منکشف ہو وہ بھی عرض کرے اور درستی اور خطا کو اس سے تلاش کرے اور اپنے کشفوں پر ہرگز اعتماد نہ کرے کیونکہ اس دنیا میں حق باطل کے ساتھ ملا ہوا ہے اور درستی خطا کے ساتھ ملی ہوئی ہے اور بے ضرورت اور بلا اجازت اس سے الگ نہ ہو کیونکہ اپنے لیے پیر کے غیر کو اختیار کرنا عقیدت کے منافی ہے اور اپنی آواز کو اس کی آواز سے بلند نہ کرے اور اونچی آواز سے اس کے ساتھ گفتگو بھی نہ کرے کہ بے ادبی ہے اور ظاہر اور باطن میں فتوح اور کشائش حاصل ہو تو اپنے پیر کے توسل سے جانے اور اگر واقع میں دیکھے کہ دوسرے مشائخ سے فیض پہنچا ہے اسے بھی اپنے پیر کی طرف سے جانے اور یہ اعتقاد رکھے کہ جب میرا شیخ کمالات و فیوض کا جامع ہے تو پیر کا خاص فیض مرید کی خاص استعداد کے مناسب شیوخ میں سے ایک شیخ کے مناسب افاضہ کی صورت میں اس سے ظاہر ہوا ہے۔ اور مرید تک پہنچا ہے اور پیر کے لطائف میں سے ایک لطیفہ جو اس فیض سے مناسبت رکھتا ہے اس شیخ کی صورت میں ظاہر ہوا ہے۔ مرید کی آزمائش کے طور پر وہ لطیفہ دوسرا شیخ خیال کر لیا گیا ہے اور فیض کو اس کی طرف سے جانا ہے یہ عظیم مغالطہ ہے۔ حق سبحانہ لغزش قدم سے بچائے اور پیر کے ساتھ حسین اعتقاد اور اس کی محبت پر قائم رکھے۔ بحرمت سید البشر علیہ وعلی آلہ الصلوٰت والتسلیمات

مختصر یہ کہ طریقت سب ادب ہے۔ مثل مشہور ہے کوئی بے ادب خدا تک نہیں

پہنچ سکتا کسی بزرگ نے خوب فرمایا ہے۔

ادب تاجیست از لطفِ الٰہی
بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی

یعنی ادب اللہ تعالیٰ کے لطف و عنایت کا تاج ہے۔ وہ سر پر رکھ کر جہاں چاہو چلے جاؤ۔ اور اگر مرید بعض آداب کی رعایت میں اپنے آپ کو کوتاہ جانے اور ان کی مناسب ادائیگی تک نہ پہنچ سکے اور کوشش وسعی کے باوجود عہدہ برآنہ ہو سکے تو اس کے لیے معافی ہے لیکن اپنی اس کوتاہی کا اعتراف ضروری ہے اور اگر عیاذ باللہ سبحانہ آداب کی رعایت نہ کرے اور اپنی کوتاہی کا اعتراف بھی نہ کرے تو ایسا مرید ان بزرگوں کی برکات سے محروم رہتا ہے۔

ہر کہ را روئے بہ بہبود نہ بود
دیدن روئے نبی سود نہ بود

(یعنی جسے اپنی بھلائی کا خود خیال نہ ہو وہ اگر نبی کے چہرے کو بھی دیکھ لے تو بے سود ہے)

علم نحو میں ہزارہا اضافے کے باوجود چونکہ اس علم کی بنا امام سیبویہ نے رکھی ہے لہذا بزرگی اور فضیلت اسی کیلئے مسلم ہے فضیلت متقدمین کیلئے ہی ہے اور کمال متاخرین کے لیے۔ حدیث نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے۔

مِثْلُ اُمَّتِیْ کمثل المطر لا یدری اولھم خیر ام اٰخرھم

میری امت کی مثال بارش کی سی ہے (کمال مشابہت کی وجہ سے) یہ پتہ نہیں چلتا کہ اس کا پہلا حصہ بہتر ہے یا آخری

تتمہ

بعض مریدین کے رفع شبہ کے بیان ہیں۔

اے عزیز جان لے کہ صوفیائے کرام نے کہا ہے:۔

اَلشَّیْخُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ یعنی شیخ زندہ بھی کر سکتا ہے اور مار بھی سکتا ہے۔

زندہ کرنا اور مارنا پیری کے لوازمات میں سے ہے لیکن احیاء سے روحی احیاء مراد ہے نہ کہ جسمی۔ اسی طرح اماتت سے بھی روح کا مارنا مراد ہے نہ کہ جسم کا۔ اور حیات اور موت سے مراد فنا اور بقا ہے جو مقام ولایت اور کمال تک پہنچاتا ہے اور شیخ مقتدا باذن اللہ سبحانہ ان دونوں کا کفیل اور ضامن ہے۔ پس شیخ میں اس کے زندہ کرنے اور مارنے کی قوت کا ہونا ضروری ہے اور یحیی و یمیت کے معنی ہیں یُبْقِیْ وَیُفْنِیْ یعنی بقا عطا کرتا ہے اور فانی کرتا ہے۔ شیخ مقتدا اکسیر کی طرح ہے جس کسی کو اس سے مناسبت ہوگی وہ خس و خاشاک کی طرح اس کے پیچھے دوڑتا آئے گا اور اپنا حصہ اس سے پائے گا۔ خوارق اور کرامات مریدوں کو کھینچنے کے لیے نہیں ہیں۔ مرید معنوی مناسبت سے کھنچ کر آتے ہیں اور جو شخص ان بزرگوں سے مناسبت نہیں رکھتا وہ ان کے کمالات کی دولت سے محروم ہے۔ اگر چہ ہزار معجزے۔ خوارق اور کرامات دیکھے۔ ابو جہل اور ابو لہب کو اس معنی کی دلیل بنانا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ نے کفار کے بارے میں فرمایا:

وَاِنْ یَّرَوْا كُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْكَ

یُجَادِلُوْنَكَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ

اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ

اور اگر یہ لوگ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تو پھر بھی ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ جب یہ لوگ آپ کے پاس آئیں گے تو آپ سے جھگڑیں گے منکر یوں کہیں گے کہ یہ قرآن تو پہلے لوگوں کے بے اصل قصے کہانیاں ہیں۔

(مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی، دفتر اول مکتوب شریف نمبر 292)

ختم شریف خواجگان نقشبندیہ مجددیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین

سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ، سات مرتبہ ، درود شریف خضری، سو مرتبہ

سورۃ الم نشرح ساری، ۷۹ مرتبہ ، درود شریف خضری، سو مرتبہ

سورۃ اخلاص ساری، ایک ہزار مرتبہ ، يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ، سو مرتبہ

يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ، سو مرتبہ ، يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ، سو مرتبہ

يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ، سو مرتبہ ، يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ، سو مرتبہ

يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ، سو مرتبہ ، يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ، سو مرتبہ

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ سو مرتبہ ، يَا مُجِيبَ الدَّعْوَاتِ سو مرتبہ

يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ، سو مرتبہ ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سو مرتبہ

وہ اسمائے گرامی جن کو ایصال ثواب کرنا ہے۔

(۱)۔حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ (۲)۔حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ

(۳)۔حضرت خواجہ محمود دیوگریؒ (۴)۔حضرت خواجہ امیر کلالؒ

(۵)۔حضرت خواجہ سید بہاؤالدین نقشبندؒ (۶)۔ حضرت خواجہ امکنگیؒ

(۷)۔حضرت خواجہ ابومنصور ماتریدیؒ

اِلٰهِي أَنْتَ فِي حَالِي مُحَوِّلْ ، فَبَدِّلْ ذِلَّتِي بِالْعِزِّ بَدِّلْ

فَسَهِّلْ يَا إِلٰهِي كُلَّ صَعْبٍ ، بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ سَهِّلْ

شَيْئًا لِلّٰهِ چوں گدائے مستمند ، اَلْمَدَدْ خواہم ز شاہ نقشبند

نوٹ: برائے فتح مقدمہ بعد زوال قبل ظہر پڑھیں۔ برائے فراخی رزق بعد عصر پڑھیں۔

برائے دیگر ضروریات بعد فجر پڑھیں۔

شجرہ شریف کیلانی، شرقپوری، مکان شریف

اے خدا بہر حبیب خویش حضرت مصطفےٰ — مقتدائے اولیاء وافتخار انبیاء

از پئے صدیق و سلماں، قاسم و جعفر ولی — وز برائے بایزید و بوالحسن ہم بوعلی

وز برائے یوسف و عبدالخالق عارف باخدا — بہر محمود و علی و خواجہ بابا میرما

بہر خواجہ نقشبند و ہم علاؤالدین پیر — خواجہ یعقوب ہم احرار و زاھد بے نظیر

بہر درویش و محمد، باقی باللہ الصمد — شیخ احمد پیشوا معصوم و زعبدالاحد

وز سعید و حضرت خواجہ حنیفی پارسا — از پئے شیخ محمد و زذکیؔ باخدا

حضرت خواجہ محمد حاجی احمد شاہ حسین — پس امام ما علی مشکل کشا را نور عین

وز برائے پیر ما، پشت پناہ اہل دین — حضرت صادق علی مقبول رب العالمین

مظہر انوار حق حضرت امیرالدین را — وز برائے حضرت شیر محمد باصفا

حضرت نورالحسن آں مقتداء و پیشوا — بادیا رب در جہاں روشن چوں خورشید سما

حضرت محمد باقر علی شاہ دستگیر و پیر ما — نسبتش در دو جہاں وجہ شفاعت مصطفےٰ

خیر در دنیا و عقبیٰ خواہم اے رب جلی — از طفیل غوث عالم مرشدی باقر علی

کن کرم برحال زارم، حال مسکیں اے خدا — صدقہ عظمت علی شاہ، منبعِ جود وسخا

کن غریق بحر عرفانِ حقیقت اے خدا
غیر تو ھرگز نہ بینم بجزرم از ماسوا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ اَمَّا بَعۡدُ

وصیت نامہ

قدوۃ السالکین، عمدۃ الواصلین، حجۃ الکاملین، قبلہ عالم حضور الحاج حضرت پیر سید محمد باقر علی شاہ صاحب بخاری نقشبندی مجددی سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف وارث فیضان سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ نے آج مورخہ 6 اگست 1993ء کو بعد نماز جمعہ شریف خصوصی خدام کی موجودگی میں اپنا یہ وصیت نامہ لکھوایا ہے اس وقت موجود معتقدین میں حاجی محمد رفیق صاحب آف پنجن کسانہ، حاجی مشتاق احمد صاحب آف سرگودھا، محمد اشرف چوہان صاحب آف گجرات، حاجی علی نواز صاحب آف کوٹ خضری، صوفی محمد صادق صاحب ہریکوٹی، میاں غلام غوث وریاہ صاحب، مولوی محمد زمان صاحب اور راقم الحروف محمد رفیق کیلانی بھی شامل ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس وصیت نامے پر نوجید علماء کرام مشیرو گواہ کے طور پر بلوا کر دستخط کرواؤں گا۔ جن میں استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد نواز صاحب (حال مقیم گوجرانوالہ)، مفتی آستانہ عالیہ شیخ الحدیث جناب علامہ حافظ محمد سعید صاحب نقشبندی مجددی آف علی پور چٹھہ، شیخ الحدیث مولانا محمد شریف صاحب آف حافظ آباد، مولانا صاحبزادہ محمد مظہر قیوم شاہ صاحب آف بھکھی، جناب مولانا ظہور احمد صاحب فاضل بریلی شریف آف سیہرے، مولانا حافظ محمد حنیف صاحب آف ڈنگہ، مولانا عبدالجلیل صاحب آف مانگٹ، مصنف کتب کثیرہ جناب مولانا حاجی محمد علی صاحب شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ

CamScanner

شیرازیہ بلال گنج لاہور اور مولانا مفتی محمد حسین صدیقی صاحب آف گوجرانوالہ شامل ہوں گے۔ آپ نے خود ہی اسٹامپ پیپر پر یہ وصیت نامہ تحریر کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ بہ لفظہٖ وصیت نامہ درج ذیل ہے۔

1: من کہ سید محمد باقر علی شاہ بخاری ابن اعلیٰ حضرت سید نور الحسن شاہ صاحب بخاری قدس سرہٗ العزیز محض اس لئے یہ وصیت نامہ لکھوا رہا ہوں تا کہ مستقبل قریب اور بعید میں آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ حضرت کیلیانوالہ شریف کے جملہ امور تولیت، انتظام سلسلہ طریقت نیز دربار شریف کے خزانہ، عرس گاہ کی زمین، لنگر خانہ، بیٹھک شریف مسجد اعلیٰ حضرت اور مسجد شریف سے ملحقہ تمام حجروں کا انتظام مکمل طور پر اس وصیت نامہ میں واضح کر جاؤں تا کہ اگلی نسلیں اس وصیت پر عمل کر کے آستانہ عالیہ کے تقدس کو قائم رکھیں اور کبھی انتشار کی نوبت ہی نہ آئے۔

2: میں وصیت کرتا ہوں کہ میرے خلیفہ، جانشین اور سجادہ نشین صرف میرے لخت جگر نور نظر صاحبزادہ السید عظمت علی شاہ صاحب بخاری ہیں۔ ان کی خلافت اور سجادہ نشینی کی وصیت میں نے صرف اس بنا پر نہیں کی کہ وہ میرے صاحبزادے ہیں بلکہ یہ ان کی باطنی استعداد و صلاحیت کی وجہ سے کی ہے اور ان کی استعداد روحانی کی تصدیق میرے آقا و مولا، میرے قبلہ وکعبہ حضور پرنور والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی پیدائش سے قبل ہی فرما دی تھی۔ انہوں نے ان کی والدہ کو ایک مرتبہ فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں جو نعمت عطا فرمانے والا ہے، وہ بڑی عظیم نعمت ہوگی۔ جب ان کی پیدائش ہو گئی تو ان کی والدہ کو مزید تاکید فرمائی کہ اس بچے کو عام بچوں جیسا نہ سمجھنا اور کوشش کرنا کہ سوتے وقت اس کی طرف تمہاری پشت نہ ہو۔

چنانچہ ان کی والدہ بتاتی ہیں کہ اگر کسی وقت ایام رضاعت میں سہواً بھی میری ان کی طرف پشت ہو جاتی تو مجھ پر خوف و ہیبت طاری ہو جاتی، مجھے فوراً قبلہ عالم کا فرمان یاد آ جاتا اور میں ان کی طرف منہ کر لیتی۔ علاوہ ازیں حضور قبلہ والدی ماجدی رحمۃ اللہ علیہ نے جب مجھے دولت روحانیت سے نوازا تو فرمایا تھا کہ اگر تو دین کا بیٹا بنا تو ٹھیک ہے اور اگر دنیا کا بیٹا بنا تو پھر ایسے بیٹوں کی ان سائیوں کو ضرورت نہیں ہوتی حضور والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کا یہ جملہ واضح کر رہا ہے کہ آپ نے جو کچھ قبل ازیں صاحبزادہ السید عظمت علی شاہ صاحب کے بارے میں ارشاد فرمایا تھا وہ دراصل میرے لیے ان کا حکم ہے کہ تمہارا جانشین اس کے علاوہ اور کوئی نہیں ہو سکتا اس کے علاوہ ان کے متعلق سینکڑوں اور بھی امور ہیں جو میرے مشاہدہ میں آئے ہیں لہٰذا ان کے کامل و اکمل ہونے کی وجہ سے میں نے انہیں اپنا جانشین مقرر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی روحانی اور جسمانی زندگی سے اپنی مخلوقات کو مستفیض و مستفید ہونے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

3:۔ میں وصیت کرتا ہوں کہ قطعہ اراضی قریباً چھ کنال جہاں عرس شریف ہوتا ہے اور جس کے مغرب میں قبرستان، جنوب، شمال اور مشرق میں کھیت واقع ہیں، یہ زمین میں نے علم دین کی تدریس اور عرس گاہ کے لیے عزیزم سید عظمت علی شاہ صاحب بخاری کو ہبہ کر دی ہے۔ میں وصیت کرتا ہوں کہ سید عظمت علی شاہ صاحب بخاری، ان کے بعد ان کے بیٹے سید محمد حسنین علی بخاری اور ان کے بعد نسل در نسل مقرر ہونے والے سجادہ نشین حضرات کے ہی زیر انتظام و زیر تصرف یہ جگہ اور اس پر تعمیر ہونے والا درس رہے گا۔ خاندان کے کسی فرد کو اس جگہ یا اس پر تعمیر ہونے والے کمروں یا صحن کو استعمال کرنے کی اجازت کبھی نہ

ہوگی۔ صرف اہل خاندان وقت کے سجادہ نشین کی اجازت سے شادی کے موقع پر صرف تین دن کے لیے اس جگہ کو استعمال کر سکیں گے۔ یہ جگہ محض اس لیے دربار شریف کے نام نہیں لگوائی گئی کہ کسی وقت بھی محکمہ اوقاف میں دربار شریف چلے جانے کی صورت میں سجادہ نشین صاحب کے پاس علم دین کی تدریس اور عرس شریف کروانے کے لیے مخصوص جگہ نہیں رہے گی۔ سالانہ عرس شریف کے موقع پر تین دن پہلے اور تین دن بعد تک شادی کے لیے بھی اس جگہ کو استعمال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

4 :۔ حضرت اعلیٰ، میرے حضور، مجدد عصر حضور پرنور پیر کیلانی حضرت سید نور الحسن شاہ صاحب بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے دربار شریف کا خزانہ، آپ کی مسجد شریف مسجد شریف کے تمام حجرے، لنگر خانہ اور بیٹھک شریف صرف اور صرف سجادہ نشین صاحب کے زیر انتظام و زیر تصرف رہیں گے۔ خاندان کے کسی فرد کو ان چیزوں میں بغیر سجادہ نشین کے حکم کے کسی قسم کے تصرف کی اجازت نہ ہوگی۔ امام و خطیب مسجد صرف سجادہ نشین مقرر کرے گا۔ جو صحیح العقیدہ اہل سنت و جماعت سے ہوں گے۔ کسی زمانے میں کسی خطیب کو مسجد میں سیاسی تقریر کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ مسجد صرف اور صرف دین کے لیے استعمال ہوگی۔

5 :۔ میں وصیت کرتا ہوں کہ صرف اور صرف عقائد اہل سنت و جماعت ہی سچے ہیں جنہیں امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز نے اپنے مکتوبات شریف میں اور امام اہل سنت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے خالص الاعتقاد میں تحریر فرمایا ہے۔ میرے عقائد کی تفصیل اسی آستانہ عالیہ کے خادم خاص مولانا محمد علی صاحب مہتمم جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج لاہور کی تصنیف تحفہ جعفریہ میں موجود ہے۔ مولانا موصوف نے

میرے ہی حکم اور اجازت سے رد شیعیت میں سترہ عدد تصانیف فرمائیں۔ میں نے ان کا حرف بہ حرف مطالعہ کیا لہٰذا آستانہ عالیہ کے جملہ ارادتمندوں کے لیے ان عقائد کا پابند ہونا بہت ضروری ہے۔

6 :۔ میں وصیت کرتا ہوں کہ خدانخواستہ صدیوں بعد بھی کسی زمانے میں اگر کوئی سجادہ نشین عقائد اہل سنت و جماعت سے منکر ہو کر بدمذہب ہو جائے یا غیر شرعی حرکات شروع کر دے یا خلاف آداب سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ حرکات از قسم ڈھول ڈھمکا یا سازسے گانا وغیرہ جیسے کام دربار شریف پر شروع کرے تو اس زمانے میں موجود اس سلسلہ عالیہ کے شیخ الحدیث حضرات اور علماء کرام کو اختیار ہوگا کہ اسے سمجھائیں، اگر مناسب سمجھیں تو آستانہ عالیہ مکان شریف اور آستانہ عالیہ شرق پور شریف سے صلاح مشورہ کرلیں، اگر وہ نہ سمجھے تو اسے ہٹادیں۔ اس سلسلے میں اسے کسی عدالت سے رجوع کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔ پھر اس کے بیٹے کی طرف رجوع کریں اور اگر اسے عقائد اہل سنت و جماعت پر پابند اور عمل پیرا سمجھیں تو اسے مسند پر بٹھادیں۔ خدانخواستہ اگر وہ بھی بدمذہب ہو تو خدام اس سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں سے جسے اہل سمجھیں اسے مسند پر بٹھادیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور آل پاک و اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی کی بھی گستاخی، بے ادبی اور مخالفت کرنے والے کی نسبت نقشبندیہ مجددیہ فوراً سلب ہو جائے گی اور اس کا ہمارے سلسلہ عالیہ سے کوئی تعلق نہ رہے گا۔ میرا مشاہدہ ہے کہ جو اہل بیت پاک و آل پاک رضوان اللہ علیہم اجمعین پر اعتراض کرتا ہے وہ خارجی ہو کر مرتا ہے اور جو ازواج مطہرات امہات المومنین و اصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بالخصوص حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

اعتراض یا بے ادبی کرتا ہے، وہ ہمیشہ رافضی ہو کر مرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ہستیوں کی بے ادبی کرنے سے محفوظ فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آخری وصیت: میں وصیت کرتا ہوں کہ میرے دنیا سے وصال کر جانے کے بعد کوئی بھی قریب وبعید کا رہنے والا میرا الگ عرس نہ منائے بلکہ میرے آقا و مولا حضور پرنور میرے قبلہ وکعبہ حضور والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ عرس شریف کے موقع پر دعا میں آپ کے اسم مبارک کے ساتھ ہی میرا نام بھی درج کر لیا کریں کیوں کہ میں ایصال ثواب کا قائل ہوں، اور میرے پاس طریقت اور اعمال صالحہ کی جو بھی دولت ہے یہ سب آپ کی ہی عطا کردہ ہے لہذا میں یہی چاہتا ہوں کہ میری ہر بات انہی سے منسوب ہو میری کوئی نئی بات نہ ہو۔

میں تجھ میں سما جاؤں کہ میں ، میں نہ رہوں
اور تو مجھ میں سما جائے کہ تُو تُو ہی رہے
سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حساب کم وبیش را

والسلام

دعا گو سید محمد باقر علی شاہ
حضرت کیلیانوالہ شریف

اعلامیہ: از آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف 17 فروری 2023 بروز جمعۃ المبارک بر موقع "تاجدارِ صداقت کانفرنس"

(آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف سے قبلہ سجادہ نشین حضرت پیر طریقت، رہبر شریعت، جانشین پیر کیلانی صاحبزادہ پیر سید محمد علی حسنین شاہ صاحب بخاری مدظلہ العالی کے حکم پر دربار شریف پر تاجدار صداقت کانفرنس کے موقع پر اس اعلامیہ عقائد کا اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر حضور مقبول بارگاہ رسالت اباجی حضور رحمۃ اللہ علیہ کی تمام اولاد پاک اور سلسلہ عالیہ کے ہزاروں بیلی موجود تھے۔)

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین خاتم النبیین والمعصومین وعلی آلہ الطاہرین واصحابہ اجمعین اما بعد:

مشائخ عظام آستانہ حضرت کیلیانوالہ شریف یعنی سراج السالکین مراد اعلیٰ حضرت شیر ربانی حضرت سیدنا نور الحسن شاہ صاحب بخاری قدس سرہ العزیز خلیفہ مجاز حضرت اعلیٰ شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری قدس سرہ العزیز، مقبول بارگاہ رسالت غوث زمان سید محمد باقر علی شاہ صاحب بخاری قدس سرہ العزیز، عالمی مبلغ اسلام عالم ربانی سید محمد عظمت علی شاہ صاحب بخاری المعروف قبلہ چن جی سرکار قدس سرہ العزیز اور موجودہ سجادہ نشین پیر جی غریب نواز صاحبزادہ پیر سید محمد علی حسنین شاہ صاحب بخاری نقشبندی مجددی مدظلہ العالی مسلک و مذہب کے اعتبار سے اہل سنت و جماعت حنفی، ماتریدی، مجددی ہیں۔ ان کے عقائد و نظریات وہی

ہیں جو امام اہل سنت شیخ ابو منصور ماتریدی، امام ربانی مجدد الف ثانی سیدنا الشیخ احمد سرہندی فاروقی قدس سرہ العزیز، سیدنا داتا علی بن عثمان ہجویری قدس سرہ العزیز، شیخ محقق شاہ عبد الحق محدث دہلوی قدس سرہ العزیز، سراج الہند الشاہ عبد العزیز محدث دہلوی قدس سرہ العزیز اور امام اہل سنت الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے معتمد علیہم آئمہ و علماء اہل سنت و جماعت کے عقائد و نظریات ہیں۔ آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ کے مشائخ بالخصوص مقبول بارگاہ رسالت غوث زمان سید محمد باقر علی شاہ صاحب بخاری قدس سرہ العزیز کے عقائد کی ترجمان وہ کتب ہیں جو آپ قدس سرہ العزیز نے مختلف علماء کرام سے تحریر کروا کر آستانہ عالیہ کی طرف سے بارہا مرتبہ مفت تقسیم فرمائیں اور انہیں اپنی کتابیں قرار دیا۔ خصوصاً آپ قدس سرہ العزیز نے مولانا محمد علی صاحب لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کی کتب (تحفہ جعفریہ، عقائد جعفریہ، فقہ جعفریہ اور دشمنان امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا علمی محاسبہ وغیرہ) اور ان کتب کے علاوہ افضیلت شیخین، کردار یزید، نور الہدی مسلک اہل بیت اطہار اور اسی طرح کی کئی کتب جو آپ قدس سرہ العزیز نے آستانہ عالیہ کی طرف سے شائع کی ہیں، بالخصوص ''حدیقۃ النور'' کا ساتواں باب آپ قدس سرہ العزیز کے عقائد و نظریات پر مشتمل ہے۔ اسے اپنی نگرانی میں لکھوایا اور اس کی حرف بحرف سن کر تائید و توثیق فرمائی، اور آپ کے جانشین عالمی مبلغ اسلام حضور ابو الحسنین السید محمد عظمت علی شاہ صاحب بخاری نقشبندی مجددی قدس سرہ العزیز نے دنیا کے طول و عرض میں ان کا پرچار کیا اور موجودہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف حضور پیر جی غریب نواز السید محمد علی حسنین شاہ صاحب بخاری نقشبندی مجددی مدظلہ العالی انہیں عقائد و نظریات کی پابندی فرماتے ہیں اور تمام بیلیوں کو

انہیں عقائد کا پابند رہنے کی نصیحت فرماتے ہیں اور واضح پیغام دیتے ہیں کہ ہم الحمد للہ! اہل سنت و جماعت حنفی، ماتریدی، مجددی ہیں، ہم نہ خارجی ہیں، نہ ہی رافضی، نہ ناصبی نہ ہی تفضیلی اور اسکے علاوہ قادیانی، مرزائی جس بھی عنوان سے عقیدہ ختم نبوت کے منکر جتنے فتنے ظاہر ہوئے یا ہوں گے سب کو کافر جانتے اور مانتے ہیں۔ نیز واضح رہے کہ جس کے عقائد اہل سنت و جماعت سے جدا ہیں۔ اس کا آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف سے اور آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف کا اس سے کوئی تعلق نہیں وہ مرید ہو یا خلیفہ، جیسا کہ ہمارے مربی و محسن جانشین اعلی حضرت سرکار کیلانی مقبول بارگاہ رسالت قبلہ عالم سید محمد باقر علی شاہ صاحب بخاری، نقشبندی مجددی قدس سرہ العزیز نے ایک مقام پر اپنے مضمون میں جملہ ارادتمندوں، معتقدوں اور بالخصوص اپنی اولاد کو ان کتب کا مطالعہ کرنے کی تاکیدی وصیت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''میں اپنے جملہ ارادتمندوں، معتقدوں اور بالخصوص اپنی اولاد کو وصیت کرتا ہوں کہ مولانا محمد علی صاحب لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف کردہ کتب کا اچھی طرح مطالعہ کریں، ان میں جو کچھ تحریر ہے جو بھی ان پر عمل کرے گا اسے میرا اور میرے سلسلہ کے اکابرین کا دامن تھامنا نصیب ہوگا اور ان کے مندرجات کے برخلاف عقیدہ رکھنے والا خواہ میری اولاد میں سے ہی کیوں نہ ہو اس کا سلسلہ عالیہ کے اکابرین سے قطعاً کوئی روحانی تعلق نہ ہوگا۔ حالات بدلیں گے زمانہ کروٹیں لے گا لیکن میری اولاد اور میرے مریدین میں سے کسی کا عقیدہ اگر ان کتب سے مطابقت نہ رکھتا ہوگا تو وہ اس سلسلہ عالیہ کے فیوض و برکات سے بالکل محروم ہوگا خواہ وہ بظاہر سجادہ نشین ہی کیوں نہ کہلاتا ہوگا۔ کیوں کہ کتب مذکورہ در

حقیقت اسی سلسلہ کے کاملین حضرات نے مولانا محمد علی صاحب سے لکھوائی ہیں۔ یہ سب کچھ ان کی روحانی قوت قدسیہ کا شاہکار ہیں اور فقیر نے ان کتب کا حرف بحرف مطالعہ کیا ہے اور حق پایا ہے اس لیے ان کتب کو دراصل میری ہی کتب سمجھا جائے لہٰذا ان پر عمل کرنے والا ہی ہمارے روحانی اکابرین کا خادم کہلانے کا حقدار ہوگا اور اس سے الگ رہنے والا اور اس کے خلاف عقیدہ و عمل رکھنے والا مردود شریعت و طریقت ہوگا۔خصوصا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں میرا خواب جو اکثر مجلدات میں موجود ہے وہ میرے اور تم سب کیلئے ایک بڑی عظیم شہادت ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کرنے والا کبھی ولی نہیں ہو سکتا''

عقائد کی تفصیل

1: الحمد للہ ہم اہل سنت وجماعت اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک مانتے ہیں اور اس کی ذات وصفات میں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتے۔

2: اللہ کریم جل وعلا کو تمام عیوب ونقائص سے منزہ ومبرہ اور تمام عظمتوں کا مالک سمجھتے ہیں، تمام کتب سماوی پر ایمان رکھتے ہیں اور حیات بعد الممات، حشر ونشر جسمانی اور جنت و دوزخ کو حق سمجھتے ہیں۔

3: حضور پرنور نبی کریم رءوف ورحیم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو اللہ تعالی کا آخری نبی ماننے کے ساتھ ساتھ تمام مخلوق بالخصوص انبیاء ورسل سے افضل واعلیٰ مانتے ہیں اور تمام انبیاء ورسل پر ایمان رکھتے ہوئے ان کی تعظیم وتوقیر بجالاتے ہیں،کسی بھی نبی ورسول کے گستاخ کو کافر،مرتد اور بے ایمان سمجھتے ہیں۔

4 : ہمارا اس بات پر کامل و اکمل ایمان و یقین ہے کہ حضور پرنور نبی کریم رءوف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اعلان نبوت سے پہلے بھی نبی تھے۔ ہم حضور سید عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ کی عطاء سے مختار کل، عالم ماکان و مایکون مظہر صفات الٰہی، عطائی علم غیب کے ساتھ ساتھ آپ کے لئے حیات النبی باتصرف آلاان کما کان کو قرآن و سنت سے ثابت اور برحق مانتے ہیں۔

5 : حضور پرنور نبی کریم رءوف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے تمام صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بے پناہ محبت کو مقتضائے ایمان سمجھتے ہیں۔

6: تمام انبیاء کرام ورسل عظام علیہم الصلوات والتسلیمات کے بعد سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کو تمام مخلوق سے افضل اور آپ کی افضلیت کو قطعی مانتے ہیں اور آپ رضی اللہ عنہ کو ظاہری و باطنی طور پر خلیفہ بلافصل، خلیفۃ الرسول اور خلیفہ برحق مانتے ہیں، پھر حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کو خلیفہ ثانی برحق، پھر حضرت سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالی عنہ کو خلیفہ ثالث برحق اور مولائے مسلمین ومومنین حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ کو خلیفہ رابع برحق تسلیم کرتے ہیں اور اسی ترتیب سے افضلیت تسلیم کرتے ہیں اس سے بال برابر بھی انحراف کرنے والے کو اہل سنت وجماعت سے خارج مانتے ہیں۔

7: تمام صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بشمول حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ و تمام اہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی ایک کی عزت و ناموس کے خلاف اشارے، کنائے یا صراحت کے ساتھ طعن وتشنیع کرنے والے کو خارج از اہل سنت و جماعت سمجھتے ہیں اور تمام صحابہ کرام میں سے ہر ایک کو اللہ کریم کے وعدہ کے مطابق جنتی

سمجھتے ہیں۔

8: مشاجرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں کف لسان (یعنی طعن وتشنیع سے خاموشی) اوران کے فضائل ومناقب کے بیان کو شعائر ایمان (ایمان کی نشانی) سمجھتے ہیں

9: انبیاء ورسل عظام علیہم السلام اورملائکہ کوگناہوں سے معصوم مانتے ہیں اوراللہ پاک کی رحمت سے صحابہ کرام واہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین اوراولیاء اکرام رحمہم اللہ تعالی کوگناہوں سے محفوظ سمجھتے ہیں

10: جس آدمی نے اشارۃً،کنایۃً یا صراحۃً صحابہ اکرام واہل بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کسی ایک بھی ہستی کی توہین کی یا کرتا ہے یا کرے گا ہم اس سے برات، قطع تعلقی اوربائیکاٹ کا اعلان کرتے ہیں حتی کہ وہ صدق دل سے غیرمشروط رجوع اوراعلانیہ توبہ کرے اوراس بدعقیدگی سے باز آجائے

11: ہم عقائد اہل سنت وجماعت کی تشریحات میں امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی اور امام اہلسنت الشاہ احمد رضاخان قادری اورمحقق علی الاطلاق شیخ عبدالحق محدث دہلوی اوران کے معتمد علیہم آئمہ اکرام قدس اسرارہم کی تعلیمات کومعیار حق سمجھتے ہیں اوراپنے اکابر کے سلسلہ میں جڑے رہنے کوذریعہ نجات سمجھتے ہیں۔

منجانب: سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف

پیر سید محمد علی حسنین شاہ صاحب بخاری نقشبندی مجددی مدظلہ العالی

☆☆☆☆☆

الحمد للہ! اس اعلامیہ کی ملکی اور عالمی سطح پر اہلسنت و جماعت کے تمام حلقوں کی طرف سے پرزور تائید کی گئی، جگہ کی تنگی کے پیش نظر صرف چند ایک تائیدی بیانات درج کئے جا رہے ہیں۔ یہ بیانات جید علماء اہلسنت نے اعلامیہ جاری ہونے کے فوری بعد سوشل میڈیا، فیس بک اور یوٹیوب پر جاری کئے۔ تمام روحانی آستانوں کے سجادہ نشین حضرات نے اور دیگر ان گنت علماء کرام نے فون کر کے جناب سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف کو اس پر مبارک باد پیش کی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

(1)

ضیغم اہلسنت مفکر اسلام، شہباز خطابت حضرت علامہ پیر سید مظفر حسین شاہ صاحب

مدظلہ العالی خطیب اعظم کراچی

بسم الله الرحمن الرحيم الصلوة والسلام عليك ياسيدى

رسول الله وسلم عليك وعلىٰ آلك واصحابك يا حبيب الله

اس وقت اکابرین اہلسنت رحمہم اللہ علیہم اجمعین کے افکار جو قرآن و سنت سے مستفاد ہیں۔ ان کے تحفظ کے لیے لازم ہے کہ اہلسنت و جماعت کے جملہ افراد اور درسگاہیں اور بالخصوص مقدس درگاہیں اور آستانے اکابر کی تشریحات اور ان کی بیان کردہ تمام توضیحات پر متفق ہو جائیں۔ یہ کام سیال شریف کے مقدس آستانے سے ایک عرصہ قبل وہاں کے قبلہ سجادہ نشین حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کیا تھا۔ آج جس طرح اہلسنت کے شیرازہ کو منتشر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، بالخصوص حضور سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی افضلیت کا انکار اور جملہ صحابہ کرام و جملہ اہل بیت پاک رضوان اللہ علیہم

اجمعین اور حضرت سیدنا معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحابیت اور ان کی ثقاہت کے حوالے سے جو شبہات وارد کئے جا رہے ہیں ان کے تدارک کے لیے پہلے سیال شریف سے امیر شریعت حضرت خواجہ حافظ حمید الدین نے افضلیت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ایک اعلامیہ سیال شریف سے جاری کیا، پھر کھڑی شریف سے اور پھر نیریاں شریف سے بھی اعلامیہ جاری ہوا اور اب الحمد للہ اہل سنت و جماعت کی ایک ترجمان مستند اور مسلم درسگاہ اور آستانہ یعنی آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ حضرت کیلیانوالہ شریف سے حضور صاحبزادہ والاشان حضرت قبلہ پیر طریقت رہبر شریعت سید محمد علی حسنین شاہ صاحب بخاری اطال اللہ تعالیٰ عمرہ کی جانب سے جو اعلامیہ جاری ہوا۔ یہ اتنا بڑا اقدام ہے الحمد للہ! کہ یہ اعلامیہ تمام اہلسنت کے سینوں کو ٹھنڈک پہنچا رہا ہے اور اکابر کی فکر اور اس کے مبارک اور مضبوط خطوط کو جو کہ غبار آلودہ ہو رہے تھے اور لوگوں کے ذہنوں سے وہ تمام تعبیرات و ارشادات اور ضروریات اہلسنت کے ان تمام مقدمات کو جو مٹانے کی اور محو کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی، آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف نے صف اول میں اس کردار کو ادا کر کے ان تمام سازشوں کو ناکام بنا دیا ہے میں تمام اہل سنت کی جانب سے دربار عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اپنی جانب سے بھی آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف کا شکریہ ادا کرتا ہوں کیونکہ کثیر لوگ ملاقات کرتے ہیں اور اس اعلامیہ کی تحسین فرماتے ہیں۔ دعا گو ہوں کہ آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ حضرت کیلیانوالہ شریف جو شیخی وسندی حضرت قبلہ سیدی حضرت پیر سید محمد باقر علی شاہ صاحب بخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیضان کے ساتھ اور ان کے اکابر کے فیضان کے ساتھ مستنیر و منور رہے۔ اس کے فیضان کو اللہ صبح

قیامت تک سلامت اور منور رکھے اور زیب سجادہ حضرت سید محمد علی حسنین شاہ صاحب بخاری کو اللہ صحت و سلامتی عطا فرمائے۔ میں آستانہ پاک سے وابستہ تمام علماء، اور اس تحریک میں اہلسنت کو بروقت سہارا دینے والے اور اہلسنت و جماعت کی صف اول میں وفاداری کا کردار ادا کرنے والے آستانہ عالیہ کے تمام علماء و مشائخ کی خدمت میں سلام عقیدت پیش کرتا ہوں دعا کرتا ہوں کہ اللہ اس آستانہ پاک کو ہمیشہ سلامت رکھے اور ایسی ہی جرات و ہمت تمام آستانوں کے سجادگان کو، کہ جو اکابرین کے امین ہیں، کو بھی عطا کرے کہ وہ بھی صف اول میں آ کر اس قسم کا کردار ادا کریں اور اہل سنت کا کھلواڑ کرنے میں جو مذموم کوششیں ہو رہی ہیں ان کا سدباب ہو سکے

اہل سنت کا ہے بیڑا پار اصحاب رسول
نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی

(2)

تائیدی تاثرات مناظر اسلام علامہ مفتی سید مزمل عمر کاظمی قادری صاحب مدظلہ العالی

ماشاء اللہ تعالیٰ الحمد للہ رب العالمین۔ اہل سنت کے لیے ایک نئی خوشخبری آئی ہے کہ دربار عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف سے ایک اعلامیہ جاری ہوا ہے جس میں عقائد اہل سنت کا ڈنکے کی چوٹ پر اظہار کیا گیا ہے کہ ہمارے عقائد وہی ہیں جو حضرت مجدد الف ثانی کے عقائد ہیں، جو شیخ محقق حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی کے عقائد ہیں اور جو عقائد امام اہلسنت حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان کے عقائد ہیں وہی عقائد ہمارے عقائد ہیں ان کا جو مسلک ہے وہی ہمارا مسلک ہے۔ اس اعلامیہ کے اندر موجودہ سجادہ نشیں صاحب جناب

سید محمد علی حسنین شاہ صاحب دامت برکاتہم عالیہ نے اپنے والد گرامی حضرت سید محمد عظمت علی شاہ صاحب بخاری اور دادا محترم حضرت سید محمد باقر علی شاہ صاحب بخاری کی جو محنتیں ہیں ان کو مزید بہاریں عطا کی ہیں اور جتنے بھی اس مبارک آستانے کے متعلقین ہیں ان سب کے ایمان کو بچانے کے لیے یہ سب کچھ کیا ہے کیونکہ یہ دور رافضیت کے طوفان بدتمیزی کا دور ہے۔ اکثر آستانے اور نامور آستانے جو ہیں وہ لوگوں کو رافضی بنا رہے ہیں۔ وہ اپنے باپ دادا کا طریقہ چھوڑ کر اب رافضیت کی لائن پر چل رہے ہیں۔ ایسے ماحول کے اندر اگر کوئی آستانہ ایسا کام کرتا ہے۔ اعلامیہ جاری کرتا ہے اور قطعاً کسی ملامت کا خوف نہیں کرتا تو ہمیں انہیں الفت و محبت پیش کرنی چاہیے جتنی بھی ان کی تعریف کریں کم ہے۔ ہم پوری طرح آستانہ عالیہ کے اس اعلامیہ کی تائید کرتے ہیں اور سجادہ نشین صاحب کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے سلام عقیدت و محبت پیش کرتے ہیں اور اللہ رب العزت ان کو مزید برکتیں اور ان کی نسلوں کو قیامت تک عقائد اہل سنت پر کاربند رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرات گرامی یہ جو اعلامیہ جاری ہوا ہے یہ پچھلے جمعہ شریف 17 فروری 2023 کو جمعۃ المبارک پر پیش کیا گیا ہے۔ پچھلے دنوں ایک گروپ کے ایک پروگرام کے اندر کہا گیا ہے کہ میزان الکتب کارد کیا جائے گا۔ میزان الکتب کس کی ہے؟ یہ مولانا محمد علی صاحب نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے تو اس اعلامیہ میں دو چیزوں پر زور دیا گیا ہے کہ ایک تو حضور مجدد پاک حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی اور مولانا امام احمد رضا خان رضی اللہ تعالی عنہم ان تینوں بزرگوں کی تعلیمات کے ساتھ وابستگی کو آستانہ عالیہ کے ساتھ وابستگی کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ جو ذرا بھی ان سے ہٹے گا ان سے آستانہ عالیہ کا کوئی تعلق نہ ہوگا۔ ایک تو چیز یہ بڑی

ضروری اور اہم دیکھنے کو اس اعلامیہ میں ملی ہے، دوسری چیز یہ کہ سجادہ نشین صاحب حضرت سید محمد علی حسنین صاحب نے اس بات پر زور دیا ہے کہ میرے دادا حضور حضرت سید محمد باقر علی شاہ صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ مولانا محمد علی کی کتابوں کو میری کتابیں سمجھنا یہ کتابیں میں نے خود لکھوائی ہیں۔ گویا میں نے ہی لکھی ہیں۔ ان کا مطالعہ کرتے رہنا، ان کو پڑھتے رہنا، ان کو حق سمجھنا جو ان کتابوں پر قائم نہیں رہے گا اس کا میرے ساتھ چاہے وہ میرے آستانے کا ہی سجادہ نشین بن جائے ان کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہ رہے گا۔ لہذا یہ جو نیا فتنہ پیدا ہو رہا ہے کہ میزان الکتب کا رد کرنا ہے۔ اس ماحول میں یہ اعلامیہ بڑا مفید رہے گا انشاء اللہ تعالی، دوسرا یہ کہ ہم بھی مولانا محمد علی صاحب کی کتب سے مجموعی اور عمومی طور پر ان سے اتفاق کرتے ہیں۔ جزوی طور پر اگر کہیں اختلاف ہو تو الگ بات ہے، لیکن اکثری طور پر اور موضوع کے لحاظ سے عمومی اور مجموعی طور پر ہم اسے حق سمجھتے ہیں اور میزان الکتب جو کتاب ہے اسے بڑا اہم سمجھتے ہیں۔ ہر خطیب ہر محقق کے پاس ہونی چاہیے۔ اس میں انہوں نے اہل سنت پر بڑا برا احسان کیا ہے۔ جو لوگ اہل سنت کے اندر چھپے ہوئے تھے یا جن کی عام محققین علماء کو خبر نہیں تھی کہ وہ کس مزاج کا مصنف ہے؟ انہوں نے اللہ تعالی کے فضل و کرم سے 35 سے 40 کتابوں پر گفتگو کی ہے۔ کئی تو مصنفین ہی رافضی ہیں۔ اہل سنت نہیں ہیں اور کئی کتابیں بار بار شیعوں کے شائع کرنے سے مشکوک ہو گئی ہیں اور کچھ ایسی کتابیں ہیں جو اہل سنت کی ہیں لیکن ان کے اندر کچھ باتیں اندراج کر دی گئیں جو بلا تحقیق رافضیوں نے ان کے اندر خود داخل کر دی ہیں۔ مولانا محمد علی صاحب کا بڑا احسان ہے کہ انہوں نے میزان الکتب لکھ دی۔ ان کی ماشاء اللہ سب کتب ہی شاندار ہیں بلکہ

انہوں نے اکیلے اور تن تنہا ایک پوری جماعت کا کام کیا ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ یہ بھی مشائخ آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف کی زندہ کرامت ہے کہ جن کے صدقے سے اہل سنت کو مولانا محمد علی صاحب جیسا مصنف اور محقق ملا۔انہوں نے جو کام کیا وہ انشاء اللہ رہتی دنیا تک، صبح قیامت تک باقی رہے گا اور اس آستانہ عالیہ کی تعلیمات رافضیت کے خلاف ننگی تلوار بنی رہیں گی۔

امام اہل سنت نے فرمایا ہے:

اہل سنت کا ہے بیڑا پار اصحاب رسول
نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی

(3)

تائیدی تاثرات

بزرگ عالم دین، شیخ الحدیث، مناظر اسلام مفتی محمد اسلم بندیالوی (یوکے)

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلی الہ الطیبین الطاھرین وعلیٰ ازواجہ واصحابہ اجمعین امابعد معزز ناظرین ابھی ابھی حال ہی میں 17 فروری 2023 کو پاکستان میں طریقہ نقشبندیہ مشہور آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ حضرت کیلیانوالہ شریف سے ایک اعلامیہ جاری ہوا جس میں دور حاضر کے فتنے کا رد کرتے ہوئے انہوں نے ایک ایسا جامع اعلامیہ جاری کیا ہے جو میں سمجھتا ہوں کہ وہ اہل سنت وجماعت وجمیع اہل اسلام کے لیے نہایت ہی مفید ہے اور جو نئے نئے فتنے اٹھے ہوئے ہیں ان کی سرکوبی، رد اور سدباب میں اس کا بڑا اہم کردار ہے۔میں

اس اعلامیہ کے جاری کرنے پر اولاً آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ حضرت کیلیانوالہ شریف کے سجادہ نشین صاحب کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور میں ان کے اس اقدام کو دین اسلام کی بہت بڑی خدمت سمجھتا ہوں کہ انہوں نے اپنا ایک فریضہ ادا کیا ہے۔ اسی کے ساتھ میں دیگر اہل سنت و جماعت کے جو آستانے کم از کم پاکستان میں ہیں ان سے یہ ضرور اپیل کروں گا کہ وہ آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف کی تقلید کریں۔

الحمدللہ! یہ آستانہ سادات کرام کا آستانہ ہے۔ یہ سیدوں کا آستانہ ہے اور انہوں نے جو اعلامیہ جاری کیا ہے اس میں اہل سنت و جماعت کے عقائد کو خوب بے غبار کیا گیا ہے۔ اس میں انہوں نے اپنے اکابر کے حوالہ جات دیئے ہیں اور جو ہمارے عقائد میں ائمہ ہیں ان کا بھی انہوں نے اس میں ذکر کیا ہے خصوصاً امام ربانی حضرت سیدنا مجدد الف ثانی، محقق علی الاطلاق حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی اور اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کو اس اعلامیہ میں خوب ہائی لائٹ کیا گیا ہے۔ میں تمام اہل سنت و جماعت کے آستانوں سے اپیل کروں گا کہ وہ بھی ان کی تقلید میں اعلامیہ جاری کریں۔ اس سے پہلے آستانہ عالیہ چشتیہ سیال شریف سے بھی اعلامیہ جاری ہوا اور وہ بہت اچھا اعلامیہ تھا۔ یہ دین کی بہت بڑی خدمت ہے، حقیقت میں یہ حضرات اپنی ذمہ داریوں کو پورا کر رہے ہیں۔ بہت خوب ہو کہ دوسرے آستانے بھی ان کی تقلید میں یہ اقدام کریں مزید یہ کہ تمام اہلسنت و جماعت کے عظیم مدارس عربیہ جن کا تنظیم المدارس پاکستان سے الحاق ہے یا نہیں، ان سب کے مہتمم اور شیوخ الحدیث حضرات بھی اسی طرح کے اعلامیہ جاری کریں۔ خاص کر کے دور حاضر کے جو فتنے ہیں ان کے سدباب کے لیے ایسے اعلامیہ

جاری کرنا بہت ضروری ہیں۔

آخر میں آستانوں پر بیٹھے ہوئے سجادہ نشین حضرات سے خاص کر یہ عرض کروں گا کہ وہ کوئی ایسا اقدام ہرگز نہ کریں جس سے اسلام اور مسلک کا نقصان ہو۔ خاص کر جو جہلاء طبقہ مقدس آستانوں کی نمائندگی کے نام پر نعوذ باللہ میڈیا میں چھایا ہوا ہے۔ آئے روزان پڑھ لوگ میڈیا میں بیان دے رہے ہیں۔ حالانکہ ان کو کوئی حق حاصل نہیں کہ وہ عقائد پر بات کریں۔ جبکہ ان میں علمی اہلیت ہی نہیں۔ ایسے لوگوں کو ایسا کرنا شرعاً جائز ہی نہیں جب تک کہ وہ کم از کم مکمل درس نظامی کے فاضل اور صاحب علم وعمل نہ ہوں۔ عقائد اہلسنت پر بات کرنا مذاق بنا ہوا ہے۔ میں نے اس میڈیا فتنے کی ابتدا ہی میں یہ بات کی تھی کہ میڈیا میں ہر کس وناکس وہ بات کر رہا ہے جس کا وہ اہل نہیں۔ جبکہ حضرت قبلہ پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی قدس سرہ العزیز کی عبارت پر جو گفتگو کرنے کا اہل ہے صرف وہی بات کرے۔ عوام اہل سنت سے بھی گزارش ہے کہ اس پہلو پر نظر رکھیں۔ ان پر نظر رکھنا ان کا بھی فرض ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ کریم اہل سنت کو فتنوں سے محفوظ اور مامون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ائمہ دین اور بزرگان دین کی متوارث، متواتر اور مسلسل سراسر ہدایت پر مبنی محفوظ تعلیمات پر عمل کر کے نجات اور شفاعتِ رسول نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین